دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنوریة العالمیة

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	32329	نام	محمد سلیم	مطلوب	عمومی
تاریخ	12/18/2017	پتہ	انڈیا		
رابطہ نمبر		موضوع	عقاید		
ای میل		کاتب	رضوان محمد ولی		

السلام علیکم مفتی طارق مسعود صاحب دامت برکاتہم کہتے انکے ایک بیان میں کہتے اللہ کو ہر جگہ منا ذات کے لیحاذ صحیح ہے اور اللہ کو ذات کے لیحاذ صرف عرش منا اور علم کے لیحاذ ہر جگہ منا بھی صحیح ہے کیا یہ انکی بات صحیح ہے

الجواب حامداً و مصلیاً

مفتی طارق مسعود صاحب کے اس قسم کے بیان سے متعلق تو ہمیں علم نہیں، البتہ قرآن وسنت کی نصوص صریحہ کی روشنی میں اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق عرش پر "مستوی" اور اپنی شان کے مطابق "ہر جگہ موجود ہے"، مگر یہ مسئلہ چونکہ متشابہات میں سے ہے اور اس قسم کی نصوص سے متعلق مسلمان فقط ظاہر پر ایمان رکھنے کا پابند ہے، جبکہ بغیر کسی تاویل کے اس کی اصل کنہ اور حقیقت تک رسائی عوام کی فہم سے بالاتر ہے اسلئے اس کی زیادہ کھود کرید میں پڑنے سے احتراز چاہیے۔

قال الله تعالی: وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (الحديد: 04)۔

ترجمہ: اور تم جہاں کہیں ہو، وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کام بھی تم کرتے ہو، اللہ اس کو دیکھتا ہے۔

وقال تعالیٰ أيضاً: أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا (المجادلة : 07)۔

ترجمہ: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ اسے جانتا ہے؟ کبھی تین آدمیوں میں کوئی ایسی سرگوشی نہیں ہوتی جس میں چوتھا وہ نہ ہو، اور نہ پانچ آدمیوں کی کوئی سرگوشی ایسی ہوتی ہے جس میں چھٹا وہ نہ ہو اور چاہے سرگوشی کرنے والے اس سے کم ہوں یا زیادہ، وہ جہاں بھی ہوں، اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔

وقال تعالیٰ ایضاً : وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ (الواقعة : 85)۔

ترجمہ: اور تم سے زیادہ ہم اس کے قریب ہوتے ہیں، مگر تمہیں نظر نہیں آتا۔

و قال تعالیٰ ایضاً : وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (ق: 16)۔

ترجمہ: اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

و قال تعالیٰ ایضا : فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ (الاعراف : 07)۔

ترجمہ: پھر ہم ان کے سامنے سارے واقعات خود اپنے علم کی بنیاد پر بیان کردیں گے، [کیونکہ] ہم [ان واقعات کے وقت] کہیں غائب تو نہیں تھے۔

و قال تعالیٰ ایضاً : وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ (البقرة : 115)۔

ترجمہ: اور مشرق و مغرب سب اللہ ہی کی ہیں، لہٰذا جس طرف بھی تم رخ کروگے، وہیں اللہ کا رخ ہے۔

و قال تعالیٰ ایضاً : وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ (البقرة : 186)۔

ترجمہ: اور [اے پیغمبر!] جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو [آپ ان سے کہہ دیجیے کہ] میں اتنا قریب ہوں کہ جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں۔

وفی شرح القیدة النسفیة: (ولا یتمکن فی مکان) لان التمکن عبارة عن نفوذ بعد فی آخر متوهم اومتحقق یسمونه المکان ، و فی هامشه تحت قوله "فی مکان" : انما ذکر قوله فی مکان تصریحا لعموم النفی رداء علی المجسمة القائلین له بالمکان العلوی النافین عنه کل مکان ۔ اه (ص : 40)۔ واللہ الموفق---------------واللہ تعالیٰ الموفق.

رضوان محمد کان اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

1439/4/26ھ